



## سوال

(218) عورت کا چہرہ اور اس کی ہتھیلیاں

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عورت کے لیے وجہ اور کفین کا پردہ شرعی ہے یا نہیں؟ البوداؤد میں ابن عباسؓ کی روایت سے معلوم ہوتا ہے کہ اگر وجہ و کفین عورت ستر میں داخل نہیں تو حالت احرام میں ان کو کیوں چھپایا جاتا ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

وجہ و کفین عورت کے ستر میں داخل ہے۔ حالت احرام میں مرد کو سر نہنگا رکھنے کا حکم ہے اور عورت کو کھولنے کا حکم ہے اور یہ حکم عورت کے لیے حالت احرام میں اس وقت ہے جب کوئی مرد سمنے نہ ہو چنانچہ البوداؤد بحوالہ عون المعیو جلد 2 صفحہ 104 میں حدیث ہے۔

«عن عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا قالت کان الרכبان یرون بنا ونحن مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم محرمان فاذا جاؤا بنا سدلنا احدینا جلبا ہما من راسنا علی وجہا فاذا جاؤا زونا کشفناہ»

”یعنی حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ ہم یعنی عورتیں احرام کی حالت میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ہوتیں جب مردوں کی جماعت ہمارے ساتھ گزرتی اور روبرو ہو جاتی اور اس وقت ہم اپنی چادر کو سر سے کھینچ کر اپنے چہرہ کو چھپاتیں۔ جب ان کی جماعت گزر جاتی تو ہم پھر اسی طرح اپنے چہرے کھول لیتیں۔“

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ وجہ و کفین ستر میں داخل ہیں۔ کفین کی بابت اس حدیث میں نہ ڈھانکنے کا ذکر ہے۔ نہ کھولنے کا ہاں عمومی حالت یہ ہے کہ جب چہرہ کو ڈھانکا تو کفین خود بخود نقاب کے اندر آ جاتی ہیں۔ اس لیے اس کے ذکر کی ضرورت نہ رہی۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب



## ستر کا بیان، ج 1 ص 294

### محدث فتویٰ